غیر مقلدین کی فقہ کے

دو سو مسائل

تالیف

مناظر اسلام حضرت مولانا

محمد امین صفدر

اوکاڑوی رحمۃ اللہ علیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم. امابعد!

دین اسلام کی تکمیل بنص قرآن پاک آنحضرت ﷺ کے ذریعہ ہوئی اور اس دین کامل کو تمکین خلافت راشدہ اور جماعت صحابہ واہل بیت رضی اللہ عنہم کے ذریعہ نصیب ہوئی اور باجماع امت اس کی تدوین کا سہرا سب سے پہلے سیدنا امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے سر رہا۔ بقول امام شافعیؒ وہ اس باب میں (اسلام) اصل ہیں۔ اور قیامت تک آنے والے ان کی نسل ہیں۔ یہ فقہ خیر القرون میں ہی مرتب ہوئی اور خیر القرون میں ہی تمام عالم اسلام میں بحیثیت قانون اسلامی نافذ ہوگئی۔ ۱۷۰ھ میں قاضی ابویوسفؒ کو قاضی القضاۃ کا عہدہ دیا گیا۔ ایک آواز بھی خیر القرون میں اس فقہ کے خلاف نہ اٹھی۔

جس طرح قرآن پاک کی تفسیریں ہر دور میں لکھی گئیں، کتب احادیث کی شروح ہر دور میں لکھی گئیں، اسی طرح فقہ حنفی کی کتابیں بھی ہر دور میں لکھی جاتی رہیں۔ ان میں سے ایک کتاب ''درمختار'' ہے۔ یہ کتاب آنحضرت ﷺ کی منامی اجازت ''من رانی فقد رای الحق'' سے لکھی گئی۔ مولف کو آنحضرت ﷺ خواب میں ملے۔ اپنی مبارک زبان جو ﴿مَایَنطِقُ عَنِ الْھَوٰی O اِنْ ھُوَ اِلا وَحْیٌ یُّوْحٰی﴾ کی ترجمان تھی، چوسنے کا حکم دیا اور مؤلف نے یہ کتاب مدینہ منورہ میں آنحضرت ﷺ کے روضۂ پاک پر بیٹھ کر تالیف فرمائی۔ یہی وہ مقام ہے جو روضة من ریاض الجنة ہے اس کا وہ خاص ٹکڑا مبارک جو آنحضرت ﷺ کے مواجہ شریف اور حضرت ابوبکر صدیق، حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے مواجہ شریف میں ہے، وہی رشکِ عرش ٹکڑا اس کتاب کی تالیف گاہ ہے۔

اس مبارک کتاب کو خدا تعالیٰ نے اہل حرمین اور تمام اہل عجم میں وہ

شرف قبولیت بخشا کہ ہر دارالافتاء کی زینت بنی، شام اور مصر کے عرب علماء نے اس کتاب پر شروح و حواشی لکھے۔ جو عرب و عجم کے علماء میں مقبول ہیں۔ اہل حرمین کی طرف سے آج تک اس کی تردید میں کوئی کتاب شائع نہیں ہوئی۔

پاک و ہند میں جب انگریز کے منحوس قدم آئے تو اس کافر حکومت کے زیر سایہ ایک غیر مقلد عالم نے اس کے مقابلہ میں ایک کتاب لکھی جس کا نام "نزل الابرار من فقه النبی المختار" رکھا۔ جس کا مطلب ہے کہ نبی مختار علیہ السلام کی فقہ سے نیک لوگوں کی مہمان نوازی۔

بس اب کیا تھا سب کو یہ دعوت دی جانے لگی کہ "درمختار" امتی کی فقہ ہے اور "نزل الابرار" نبیؐ کی فقہ ہے۔ امتی معصوم نہیں ہوتا، اس لیے اس فقہ میں خطا کا احتمال ہے اور نبی معصوم ہوتا ہے اس کی فقہ میں غلط اور خطا کا احتمال نہیں مگر اس کتاب کو غیر مقلدین کے علاوہ کسی نے بھی قبول نہیں کیا۔ اسی کتاب کے دوسو مسائل نمونہ کے طور پر لکھے جاتے ہیں۔

۱۔ خدا تعالیٰ جس شکل میں چاہے تجلی فرما سکتا ہے۔

۲۔ عرش خدا کا مکان ہے۔

۳۔ خدا کا چہرہ، آنکھ، کان، ناک کندھا، پسلی، ٹانگ، پاؤں، انگلیاں سب کچھ ہے۔

۴۔ ہم اہل حدیث اس کے قائل ہیں کہ مردے قبروں میں زندوں کی پکار سنتے ہیں۔ (۱، ۲، ۳، ۴۔ ج ۱ ص ۴)

۵۔ زندہ اور مردہ بزرگوں کا وسیلہ پکڑنا جائز ہے۔

۶۔ اللہ تعالیٰ کا وعدہ خلافی کرنا عقلاً ممکن ہے گو امتناع بالغیر ہے۔

۷۔ آنحضرت ﷺ کی نظیر ممکن اور تحت قدرت ہے امتناع بالغیر ہے۔

۸۔ ہمارے بعض اصحاب خلف وعید کو بھی جائز قرار دیتے ہیں۔

(۵، ۶، ۷، ۸۔ ج ۱ ص ۵)

۹۔ اب نئی شریعت والا نبی نہیں آئیگا۔ (ج۱ص۶)

۱۰۔ کرامات اولیا حق ہیں۔ (ج۱ص۶)

۱۱۔ خدا تعالیٰ کو خواب میں دیکھنا جائز ہے۔

۱۲۔ اہل حدیث شیعان علی ہیں۔

۱۳۔ نماز، روزہ، تلاوت، صدقہ وغیرہ کا ثواب مردوں کو پہنچتا ہے۔

۱۴۔ عامی کے لیے مجتہد یا مفتی کی تقلید لازمی ہے۔

۱۵۔ تمام مسائل میں خاص ایک امام کی تقلید بدعت مذمومہ ہے۔

(۱۱ سے ۱۵۔ ج۱ص۷)

۱۶۔ تقلید شخصی شرک فی العادت ہے۔ (ج۱ص۴)

۱۷۔ ہمارا ایک نام ہے اہل حدیث، ان کو وہابی کہنے والے بدعتی ہیں۔

(ج۱ص۸)

۱۸۔ حنفی، شافعی، مالکی، حنبلی اگر نبیؐ کی بات کو امام کی بات پر مقدم سمجھیں تو یہ لوگ مسلمان ہیں اور اہل سنت والجماعت میں شامل ہیں۔

۱۹۔ جسم پر مکھیوں کا پاخانہ لگا ہو تو دھونا ضروری نہیں۔ اس میں حرج ہے۔

(ج۱ص۱۲)

۲۰۔ اہل بیت سے متواتر روایات سے ثابت ہے کہ وضو میں پاؤں دھونے کی بجائے مسح کیا جائے۔

۲۱۔ اگر سر، موزہ، پٹی کو بے وضو آدمی نے برتن میں ڈال دیا تو مسح ہو گیا۔

۲۲۔ سر کی بجائے وضو میں پگڑی پر مسح جائز ہے۔

۲۳۔ پگڑی پر مسح کرنے کے بعد پگڑی اتار ڈالی تو اب سر پر مسح ضروری ہے۔ (۲۰ سے ۲۳۔ ج۱ص۱۳)

۲۴۔ کھڑے ہو کر کھانا پینا مسافر کے لیے مکروہ نہیں۔ نبی ﷺ اور صحابہؓ

سے اس کا ثبوت۔ (ج ا ص ۱۸)

۲۵۔ خون، پیپ اور قے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔ (ج ا ص ۱۸)

۲۶۔ صحیح یہ ہے کہ قے کے ناپاک ہونے پر کوئی دلیل نہیں۔

۲۷۔ صحیح یہ ہے کہ (الخمر) شراب ناپاک نہیں ہے۔

۲۸۔ نماز میں بالغ آدمی قہقہہ لگا کر ہنسے تو وضو نہیں ٹوٹتا۔

۲۹۔ عورت کو مساس کرنے یا بے ریش لڑکے کو مساس کرنے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

۳۰۔ مرد، عورت ننگے ہو کر شرم گاہیں ملائیں تو وضو نہیں ٹوٹتا۔

(۲۶ سے ۳۰۔ ج ا ص ۱۹)

۳۱۔ اگر انگلی پاخانہ کی جگہ داخل کی تو وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

۳۲۔ اگر شرمگاہ میں لکڑی داخل کی اگر خشک نکل آئی تو وضو نہیں ٹوٹا۔

۳۳۔ اگر لوہے یا کسی اور چیز کا (ذکر بنا کر) داخل کیا، وہ خشک نکل آیا تو وضو نہیں ٹوٹا۔

۳۴۔ اگر لوہے اور لکڑی کا ذکر اندر ہی غائب ہو جائے تو وضو ٹوٹ جائے گا۔

(۳۱ سے ۳۴۔ ج ا ص ۲۰)

۳۵۔ غیر مکلف (نابالغ) نے بالغ سے صحبت کی یا کروائی تو نابالغ پر غسل فرض نہیں۔ (ج ا ص ۲۳)

۳۶۔ بواسیر کا موہکا باہر نکل کر خود بخود اندر چلا گیا تو وضو نہیں ٹوٹا۔ ہاتھ سے اندر کیا تو وضو ٹوٹ گیا۔ (ج ا ص ۲۰)

۳۷۔ کیڑا (چنونا) باہر نکلا پھر خود واپس دبر میں داخل ہو گیا تو وضو نہیں ٹوٹا۔

(ج ا ص ۲۰)

۳۸۔ اگر کوئی شخص اعضا وضو کو ہمیشہ ایک ایک بار ہی دھوتا رہے (دو بار اور تین بار اعضائے وضو دھونے کی احادیث کی ہمیشہ مخالفت کرتا رہے) تو بھی

کوئی گناہ نہیں۔ (ج ۱ ص ۱۶)

۳۹۔ عورت کی شرم گاہ کا بیرونی حصہ (فرج خارج) مثل انسان کے منہ کے ہے۔ (ج ۱ ص ۲۱)

۴۰۔ آنکھوں میں ناپاک سرمہ ڈالا تو آنکھوں کا دھونا غسل وضو میں فرض نہیں۔ (ج ۱ ص ۲۰)

۴۱۔ غسل فرض ہو اور پردہ کی جگہ نہ ہو تو مرد کو مردوں کے سامنے اور عورت کو عورتوں کے سامنے ننگے ہو کر غسل کرنا ضروری ہے۔ (ج ۱ ص ۲۲)

۴۲۔ عورت نے صحبت کے بعد غسل کر کے نماز پڑھ لی۔ پھر عورت کی باقی ماندہ منی باہر نکل آئی تو غسل اور نماز کا دہرانا نہیں ہے کیونکہ یہ منی بغیر شہوت کے خارج ہوئی ہے۔

۴۳۔ (ب) مرد نے منی نکلنے سے قبل عضو مخصوص کو زور سے پکڑ لیا۔ یہاں تک کہ شہوت ختم ہو گئی۔ اب چھوڑ دیا اور منی باہر نکل آئی تو غسل فرض نہیں ہوا۔

۴۴۔ غیر مکلف (دیوانے) نے عاقل سے صحبت کی یا کروائی تو غیر مکلف پر غسل فرض نہیں۔

۴۵۔ جن نے عورت سے صحبت کی عورت کو انزال نہیں ہوا۔ تو عورت پر غسل فرض نہیں۔

۴۶۔ جانور کی شرمگاہ میں جماع کیا تو غسل فرض نہیں۔

۴۷۔ جانور کی دبر میں جماع کیا تو غسل فرض نہیں۔

۴۸۔ آدمی کے پاخانہ کے مقام میں جماع کیا (لونڈے بازی کی) تو غسل فرض نہیں۔

۴۹۔ مردہ عورت سے جماع کیا تو غسل فرض نہیں۔

۵۰۔ قریب البلوغ لڑکے یا لڑکی نے صحبت کی یا کرائی تو غسل فرض نہیں۔

۵۱۔ امام بخاریؒ کے نزدیک عاقل مرد عورت جماع کریں، انزال نہ ہو تو غسل فرض نہیں۔

۵۲۔ کسی نے اپنا آلہ تناسل اپنی دبر میں داخل کرلیا تو غسل فرض نہیں۔

(۴۲ سے ۵۲۔ ج ا ص ۲۳)

۵۳۔ خنثی مشکل نے کسی سے جماع کیا تو دونوں میں سے کسی پر غسل فرض نہیں۔

۵۴۔ آلہ تناسل پر کپڑا لپیٹ کر جماع کیا۔ جماع کی لذت نہ آئی تو غسل فرض نہیں۔

۵۵۔ کسی عورت نے انگلی استعمال کی تو غسل فرض نہیں۔

۵۶۔ کسی عورت نے غیر آدمی کا آلہ تناسل اپنی شرم گاہ میں داخل کرایا، تو غسل فرض نہیں۔

۵۷۔ اگر کوئی عورت لکڑی (یا لوہے وغیرہ) کا ذکر بنا کر استعمال کرے، تو غسل فرض نہیں ہوتا۔

۵۸۔ مندرجہ بالا عورت اگر لکڑی، لوہے کا ذکر اس صفائی سے استعمال کرے کہ ذکر تو سارا اندر جاتا رہے مگر ہاتھ کی ہتھیلی اندام نہانی کو نہ لگے تو وضو بھی نہیں ٹوٹتا۔

۵۹۔ اگر وہ عورت کسی مردہ کا ذکر اپنی شرم گاہ میں داخل کرے تو بھی غسل فرض نہیں۔

۶۰۔ پیسوں کو جوڑ کر ذکر بنالے اور عورت استعمال کرے تو غسل فرض نہیں۔

۶۱۔ اگر عورت نے لڑکے کا آلہ تناسل داخل کرایا جو بالغ نہ تھا تو کسی پر بھی غسل فرض نہیں۔

۶۲۔ عورت نے کسی خسرے سے جماع کرایا تو غسل فرض نہیں۔

۶۳۔ اگر کسی کنواری لڑکی سے جماع کیا اور کنوار پٹ نہ ٹوٹی تو غسل فرض نہیں۔

۶۴۔ (غیر مقلد) مرد بھی اپنی دبر میں لوہے، لکڑی یا مردے یا جانور کا آلہ تناسل داخل کرے تو غسل فرض نہیں۔ (۵۳ سے ۶۴ ج ا ص ۲۴)

۶۵۔ حیض، نفاس والی عورت جنبی دعا اور ثناء کی نیت سے قرآن ایک ایک کلمہ کر کے پڑھیں تو جائز ہے۔ (ج ا ص ۲۶)

۶۶۔ ہمارے بعض اصحاب کے نزدیک بہ نیت تلاوت بھی حیض، نفاس والی اور جنبی کو قرآن پڑھنا جائز ہے۔ (ج ا ص ۲۵)

۶۷۔ آخر اہل حدیث کے نزدیک بے وضو شخص قرآن کو ہاتھ لگا سکتا ہے۔

۶۸۔ قرآنی دعائیں پڑھنا حائضہ اور جنبی کے لیے مکروہ نہیں۔

۶۹۔ قرآن پڑھنے والے بچے، پڑھانے والا استاد بے وضو قرآن کو پکڑ سکتے ہیں۔ (۶۷ سے ۶۹ ج ا ص ۲۶)

۷۰۔ قرآن پر غلاف ہو تو سر کے نیچے (تکیہ کی جگہ) یا پیٹھ کے پیچھے رکھ لینا مکروہ نہیں۔

۷۱۔ فلسفہ منطق اور کلام (عقائد) کی کتابوں سے استنجاء کرنا جائز ہے۔

۷۲۔ پاخانہ کرتے یا استنجاء کرتے وقت دل میں قرآن پڑھتے رہنے میں کوئی حرج نہیں۔ (۷۰ سے ۷۲۔ ج ا ص ۲۷)

۷۳۔ عرق گلاب سے وضو جائز ہے۔ (ج ا ص ۲۸)

۷۴۔ پانی خواہ کتنا تھوڑا ہو جب تک نجاست سے اس کا رنگ یا بو یا مزہ نہ بدلے وہ پاک رہتا ہے۔ (ج ا ص ۲۹)

۷۵۔ مستعمل اور غیر مستعمل پانی میں کوئی فرق نہیں۔ (ج ا ص ۲۹)

۷۶۔ انسان، خنزیر، کتے وغیرہ ہر جاندار کی کھال رنگنے سے پاک ہو جاتی ہے۔ (ج ا ص ۲۹)

۷۷۔ خنزیر یا کتے، بلی، وغیرہ کے چمڑے کو دھوپ میں سکھائے تو بغیر رنگے پاک ہیں۔ (ج ا ص ۳۰)

۷۸۔ (الف) جن جانوروں کی کھالیں رنگنے سے پاک ہو جاتی ہیں (مثلاً آدمی، خنزیر، کتا، بلا وغیرہ) ان کو اگر بسم اللہ پڑھ کر ذبح کر لیا جائے تو پھر بغیر رنگے بھی ان کی کھال پاک ہو جاتی ہے۔ (ج ا ص ۳۲)

۷۸۔ (ب) حرام جانوروں کو ذبح کرنے سے سوائے خنزیر کے باقی سب کا گوشت اور چربی بھی پاک ہو جاتی ہے۔ (ج ا، ص ۳۰)

۷۹۔ مردار جانور اور خنزیر کے بال، ہڈیاں، پٹھے، کھر اور سینگ پاک ہیں۔

۸۰۔ کتا اور اس کا لعاب محققین اہل حدیث کے نزدیک پاک ہے۔

۸۱۔ کتے کو بیچا جا سکتا ہے۔ کرائے پر دیا جا سکتا ہے۔ کسی کا کتا مار ڈالا تو تاوان دینا پڑے گا۔

۸۲۔ (الف) کتے کی کھال کا ڈول بنانا جائز ہے۔

۸۲۔ (ب) کتے کی کھال کا جائے نماز بنانا جائز ہے۔

۸۳۔ کتا کنویں میں یا حوض یا پانی میں گر گیا۔ اگرچہ اسکا منہ پانی تک پہنچا تو بھی پانی پاک ہے۔

۸۴۔ بھیگے کتے کی چھینٹیں بدن یا کپڑوں پر پڑیں تو بدن اور کپڑا پاک ہے۔

۸۵۔ کتے نے کاٹا اگرچہ جسم یا بدن کو اس کا لعاب بھی لگ گیا تو بھی جسم اور کپڑا پاک ہے۔

۸۶۔ کتے اور خنزیر کا جھوٹا پانی، دودھ وغیرہ بھی پاک ہے۔

۸۷۔ کتے کو اٹھا کر نماز پڑھے تو نماز جائز ہے۔

۸۸۔ شراب کی میل آٹے میں گوندھ کر روٹی پکائی وہ پاک بھی ہے اور حلال بھی۔ (۷۹ سے ۸۸۔ ج ا ص ۳۰)

۸۹۔ حرام دوا کا استعمال حالت اضطرار میں جائز ہے۔ (ج ا ص ۳۱)

۹۰۔ گدھا اور خنزیر نمک کی کان میں گر کر نمک بن گیا تو وہ پاک ہے اور کھانا حلال ہے۔ (ج ا ص ۵۰)

۹۱۔ کتے کا پیشاب اور پاخانہ بھی پاک ہے۔ (ج ا ص ۵۰)

۹۲۔ ناپاک زمین خشک ہو جائے تو اس پر تیمّم جائز ہے۔ (ج ا ص ۳۱)

۹۳۔ ایک شخص کو نجاست لگی ہے، پانی تھوڑا ہے وہ نجاست دھوئے تو وضو کے لیے پانی نہیں بچے گا اور اگر وضو کرے تو نجاست نہیں دھلے گی تو وہ نجاست نہ دھوئے بلکہ وضو کر لے اور نجاست سے نماز پڑھے۔ (ج ا ص ۳۲)

۹۴۔ حائضہ اور جنابت والے کو بسم اللہ اور قرآنی دعائیں، ان کا اٹھانا، چھونا سب جائز ہے۔ (ج ا ص ۴۲)

۹۵۔ ٹوپی، برقع اور دستانوں پر مسح جائز نہیں۔ (ج ا ص ۴۱)

۹۶۔ منی پاک ہے، خشک ہو یا تر، پتلی ہو یا گاڑھی۔ (ج ا ص ۴۹)

۹۷۔ ہر حلال اور حرام جانور کا پیشاب پاک ہے۔ (ج ا ص ۴۹)

۹۸۔ گندم، چنوں میں اتنا انسان کا پیشاب ڈالا کہ گندم اور چنے پھول گئے ان کو پانی میں ڈال کر نکال کر خشک کر لو تو پاک ہو گئے۔ (ج ا ص ۵۰)

۹۹۔ شراب جب سرکہ بن گئی تو اس کا کھانا حلال ہے۔ (ج ا ص ۵۰)

۱۰۰۔ اگر بغیر عذر کے کھڑے ہو کر پیشاب کیا تو جائز مع الکراہت ہے۔ (ج ا ص ۵۳)

۱۰۱۔ گندگی پر سو گیا۔ گندگی کپڑے یا جسم پر ظاہر نہیں ہوئی تو جسم اور کپڑا پاک ہے۔ (ج ا ص ۵۴)

۱۰۲۔ چوہا شراب میں گرا، پھر وہ شراب سرکہ بن گئی تو پاک ہے۔ (ج ا ص ۵۴)

۱۰۳۔ اہل ذمہ کافروں اور فاسقوں کے کپڑے پاک ہوتے ہیں۔ (ج ا ص ۵۴)

۱۰۴۔ استنجاء کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ یا پشت کرنا مکروہ نہیں۔ (ج ۱ ص ۵۴)

۱۰۵۔ جانور کے گوبر مینگنی یا جگالی میں جو ہے تو دھو کر کھالو۔ (ج ۱ ص ۵۴)

۱۰۶۔ بچے نے گندگی کھالی پھر پانی وغیرہ پی لیا تو باقی پانی وغیرہ ناپاک نہیں۔ (ج ۱ ص ۵۵)

۱۰۷۔ کھانا حاضر ہو تو کھانا کھانے سے پہلے جو نماز پڑھی وہ نماز نہیں ہوئی۔ (ج ۱ ص ۵۷)

۱۰۸۔ آج کل اذان پر اجرت لینا جائز ہے۔ (ج ۱ ص ۶۲)

۱۰۹۔ نجاست لگے ہوئے کپڑے میں نماز پڑھی تو نماز صحیح ہے۔ (شوکانی، صدیق حسن) (ج ۱ ص ۶۴)

۱۱۰۔ جسم پر نجاست لگی تھی۔ اسی طرح نماز پڑھ لی تو نماز صحیح ہے۔ (شوکانی، صدیق حسن) (ج ۱ ص ۶۴)

۱۱۱۔ پلید مرد عورت (جنبی) کو اٹھا کر نماز پڑھی تو نماز صحیح ہے۔ (ج ۱ ص ۶۴)

۱۱۲۔ شوکانی، نواب صدیق حسن فرماتے ہیں: کپڑا ہوتے ہوئے ننگے نماز پڑھی تو بھی نماز صحیح ہے۔ (ج ۱ ص ۶۵)

۱۱۳۔ عورت کی آواز کا پردہ نہیں۔ (ج ۱ ص ۶۵)

۱۱۴۔ شرم گاہ کی رطوبت پاک ہے۔ (ج ۱ ص ۴۹)

۱۱۵۔ جوتے پہن کر نماز پڑھنا سنت ہے۔ (ج ۱ ص ۶۸)

۱۱۶۔ زبان سے نیت کرنا بدعت ہے۔ (ج ۱ ص ۶۹)

۱۱۷۔ نماز کے تمام اذکار میں صرف تکبیر، فاتحہ، آخری تشہد اور سلام ہی ضروری ہے۔ (ج ۱ ص ۸۴)

۱۱۸۔ عورت اپنے ہاتھ پستانوں تک اٹھائے اور سجدوں میں سمٹ کر اور مل کر سجدہ کرے۔ (ج ۱ ص ۸۴)

۱۱۹۔ اذان اور خطبہ عربی کے علاوہ دوسری زبانوں میں جائز ہے۔ (ج ا ص ۸۲)

۱۲۰۔ اس طرح نماز میں قرآن پڑھنا جائز ہے۔ ال ح م د ل ل ہ ر ب ال ع ال م ی ن۔ (ج ا ص ۸۶)

۱۲۱۔ زمین پر کھڑا ہو کر سجدہ میز پر کرے تو درست ہے۔ (ج ا ص ۸۹)

۱۲۲۔ حنفی، شافعی، مالکی، حنبلی سب مسلمان ہیں ان کے پیچھے نماز جائز ہے۔ (ج ا ص ۹۸)

۱۲۳۔ نماز باجماعت میں مرد عورت ساتھ ساتھ ایک صف میں مل کر پڑھیں تو نماز فاسد نہیں۔ (ج ا ص ۱۰۰)

۱۲۴۔ امام نے نماز پڑھانے کے بعد کہا میں بے وضو تھا تو مقتدی نماز نہ دہرائیں ان کی نماز صحیح ہے۔ (ج ا ص ۱۰۱)

۱۲۵۔ امام نے نماز کے بعد کہا، میں کافر ہوں۔ مقتدیوں کی نماز صحیح ہے۔ دہرانے کی ضرورت نہیں۔ (ج ا ص ۱۰۲)

۱۲۶۔ امام نے بعد نماز کہا، میں ناپاک ہوں، مقتدیوں کی نماز صحیح ہے۔ (ج ا ص ۱۰۲)

۱۲۷۔ نماز پڑھتے ہوئے اشارہ سے پانی مانگا یا پانی خرید لیا تو نماز باطل نہ ہوگی۔ (ج ا ص ۱۰۷)

۱۲۸۔ نماز پڑھتے ہوئے ایک ہاتھ سے اگال دان اٹھا کر تھوک لیا تو نماز فاسد نہیں ہوئی۔ (ج ا ص ۱۰۷)

۱۲۹۔ عورت نماز پڑھ رہی تھی مرد نے شہوت سے اس کا بوسہ لیا اور چھوا تو نماز نہیں ٹوٹی۔ (ج ا ص ۱۱۰)

۱۳۰۔ مرد نماز میں تھا عورت نے اس کا بوسہ لے لیا تو نماز نہیں ٹوٹی۔ (ج ا ص ۱۱۱)

۱۳۱۔ نماز میں چوپائے کو بھگا دیا یا چند قدم کھینچ لیا۔ اگر سینہ قبلہ سے نہ پھرا تو نماز نہیں ٹوٹی۔ (ج ا ص ۱۱۲)

۱۳۲۔ نمازی نے نماز پڑھتے ہوئے پتھر اٹھا کر پرندے یا آدمی کو دے مارا تو

نماز نہیں ٹوٹی۔ (ج ا ص ۱۱۲)

۱۳۳۔ نمازی لکھے ہوئے کو دیکھ کر سمجھتا رہا تو نماز نہیں ٹوٹی۔ (ج ا ص ۱۱۳)

۱۳۴۔ نماز میں لڑائی کے لیے لشکر کی تیاری کا منصوبہ بناتا رہا تو نماز نہیں ٹوٹی۔ (ج ا ص ۱۱۳)

۱۳۵۔ نماز میں دینی مدرسہ کا نصاب وغیرہ سوچتا رہا تو نماز نہیں ٹوٹی۔ (ج ا ص ۱۱۳)

۱۳۶۔ اگر نماز پڑھتے ہوئے سر سے ٹوپی گر جائے تو نماز میں ہی اٹھا کر سر پر رکھ لینا افضل ہے۔ (ج ا ص ۱۱۴)

۱۳۷۔ اگر نماز میں کلائی سے گھڑی آنکھوں سے عینک گر جائے تو نماز میں ہی اٹھا لینا جائز ہے۔ (ج ا ص ۱۱۴)

۱۳۸۔ نماز میں جوئیں مارنا یا مکھیاں مارنا ناپسند ہے مگر نماز ہو جاتی ہے۔ (ج ا ص ۱۱۶)

۱۳۹۔ نماز پڑھتے ہنڈیا ابل جائے تو نماز توڑ ڈالے۔ (ج ا ص ۱۱۷)

۱۴۰۔ حقہ سگریٹ پینے والے کو مسجد سے نکال دینا مستحب ہے۔ (ج ا ص ۱۱۷)

۱۴۱۔ مسجد کو کسی فرقے کی طرف منسوب کرنا جائز نہیں جیسے مسجد احناف (مسجد اہل حدیث) (ج ا ص ۱۱۹)

۱۴۲۔ مسجد کی دیواروں پر کچھ نہ لکھنا چاہیے۔ (ج ا ص ۱۲۱)

۱۴۳۔ مسجد میں ریاکاری کا خوف نہ ہو تو ذکر جہر مکروہ نہیں۔ (ج ا ص ۱۲۱)

۱۴۴۔ دو التحیات سے تین وتر پڑھنا منع ہیں۔ (ج ا ص ۱۲۳)

۱۴۵۔ جو شخص موکدہ سنتیں ادا نہ کرے تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔ (ج ا ص ۱۲۵)

۱۴۶۔ نماز تراویح کی رکعات کا کوئی خاص عدد معین نہیں۔ (ج ا ص ۱۲۶)

۱۴۷۔ اگر ایک ہزار رکعت ایک سلام سے پڑھے تو جائز ہے۔ (ج ا ص ۱۳۱)

۱۴۸۔ نماز فرض رہ جائے تو اس کو قضا پڑھنا جائز نہیں۔ (ج ا ص ۱۳۱)

۱۴۹۔ ایک شخص نماز پڑھ کر مرتد ہو گیا پھر اسی وقت کے اندر مسلمان ہو گیا تو دوبارہ نماز نہ پڑھے۔ (ج ا ص ۱۳۶)

۱۵۰۔ بوقت نکاح باجے بجانے واجب ہیں۔ (ج ۲ ص ۳)

۱۵۱۔ کسی شخص نے ایک عورت سے زنا کیا۔ اس عورت کی ماں اور بیٹی اس مرد پر حلال ہیں۔ (ج ا ص ۲۱)

۱۵۲۔ بیٹے نے عورت سے زنا کیا، باپ کے لیے وہ عورت حلال ہے۔ (ج ۲ ص ۲۱)

۱۵۳۔ سات سال کے لڑکے نے کسی عورت سے صحبت کی تو حرمت مصاہرت ثابت نہیں ہوئی۔ (ج ۲ ص ۲۱)

۱۵۴۔ سات سال کی لڑکی نے جوان مرد سے صحبت کرائی تو بھی حرمت مصاہرت ثابت نہیں ہوئی۔ (ج ۲ ص ۲۱)

۱۵۵۔ کسی عورت کی شرم گاہ کو شہوت سے دیکھا، چھوا بلکہ شرمگاہیں ملائیں تو بھی حرمت مصاہرت ثابت نہ ہو گی۔ (ج ۲ ص ۲۱)

۱۵۶۔ ساس کا بوسہ لیا، اس کو کاٹا، گلے لگایا۔ بلکہ اس سے صحبت بھی کی تو نکاح قائم رہا۔ (ج ۲ ص ۲۱)

۱۵۷۔ فقہاء حجاز کے ہاں متعہ کرنا جائز ہے۔ (ج ۲ ص ۳۵)

۱۵۸۔ فقہاء اہل مدینہ کے نزدیک عورتوں کا غیر فطری مقام استعمال کرنا جائز ہے۔ (ج ۲ ص ۳۵)

۱۵۹۔ نکاح میں خمر یا خنزیر کا مہر مقرر کیا تو نکاح صحیح ہے۔ (ج ۲ ص ۴۸)

۱۶۰۔ بیوی سے آلہ تناسل کے علاوہ کسی اور عضو سے جماع کیا یا پتھر، لوہے، لکڑی کا ذکر بنا کر جماع کیا اور اس طرح وہ مر گئی تو مہر پورا دینا ہو گا۔ (ج ۲ ص ۵۷)

۱۶۱۔ غیر عورت سے پتھر، لکڑی، لوہے کے آلہ تناسل سے جماع کیا وہ مر گئی تو کوئی مہر نہیں۔ (ج ۲ص ۵۷)

۱۶۲۔ بعض صحابہ فاسق تھے مثلاً ولید، معاویہ، عمرو، مغیرہ، سمرہ۔ (العیاذ باللہ) (ج اص ۹۴)

۱۶۳۔ پیشاب کی چھینٹیں جو نظر نہ آئیں ناپاک نہیں۔ (ج اص ۶۴)

۱۶۴۔ موزہ اور جوتا مٹی پر رگڑنے سے پاک ہو جاتا ہے نجاست تر ہو یا خشک، جسم والی ہو یا بغیر جسم۔ (ج اص ۶۴)

۱۶۵۔ گوبر اور پاخانے کی راکھ پاک ہے۔ (ج اص ۵۰)

۱۶۶۔ کپڑے کی کوئی ایک جانب ناپاک ہوگئی مگر یاد نہیں رہی کون سی تھی تو تحری سے ایک طرف دھولے۔ (ج اص ۵۰)

۱۶۷۔ حائضہ عورت اور جنبی کو خانہ کعبہ کا غلاف پہننا جائز ہے۔ (ج اص ۲۸۵)

۱۶۸۔ جنبی کو قرآن لکھنا مکروہ نہیں بشرطیکہ مکتوب نہ چھوا جائے۔ (ج اص ۲۷)

۱۶۹۔ شراب پینے والے کا جھوٹا ہر حال میں پاک ہے چاہے شراب پیتے ہی فوراً جھوٹا کرے۔ (ج اص ۳۱)

۱۷۰۔ اگر کیچڑ میں پانی غالب ہو تو اس سے تیمم جائز نہیں۔ (ج اص ۳۴)

۱۷۱۔ اگر تیمم کی نیت سے زمین پر لوٹا جائے تو نماز ہو جائے گی کیونکہ حضورؐ نے عمارؓ پر انکار نہ فرمایا۔ (ج اص ۳۲)

۱۷۲۔ اگر کسی نے ضاد کو ظا پڑھا تو نماز درست ہے کیونکہ دونوں صفات میں متشابہ ہیں۔ (ج اص ۱۱۲)

۱۷۳۔ نماز جنازہ میں تیسرا رکن سورۃ الفاتحہ ہے۔ (ج اص ۱۷۳)

۱۷۴۔ نماز میں سلام وغیرہ کے لیے اشارہ جائز ہے۔ (ج اص ۱۳۰)

۱۷۵۔ اگر کسی کے درد کی وجہ سے نماز میں آہ یا اف کہا تو نماز مکروہ ہے (مفسد

نہیں) (ج ا ص ۱۰۸)

۱۷۶۔ اگر نمازی کی زبان سے ہاں یا البتہ یا نہیں نکل گیا تو نماز نہیں ٹوٹتی۔

(ج ا ص ۱۰۹)

۱۷۷۔ نماز میں صرف چہرہ (قبلہ) سے پھیر لیا تو نماز بالاتفاق فاسد نہ ہوگی۔

(ج ا ص ۱۱۱)

۱۷۸۔ بے وضو ہو جانے کے خیال میں قبلہ سے پھر کر چل دیا۔ مسجد سے نکلنے سے پہلے یاد آ گیا کہ میں بے وضو نہیں ہوا، تو واپس آ جائے نماز نہیں ٹوٹی۔

(ج ا ص ۱۱۱)

۱۷۹۔ قبلہ کی طرف منہ کر کے آگے یا پیچھے کی طرف چلتا رہا تو نماز نہیں ٹوٹے گی۔

(ج ا ص ۱۱۱)

۱۸۰۔ کسی نے نمازی سے پوچھا کتنی رکعتیں ہوئیں اس نے ہاتھ کے اشارہ سے بتا دیا تو نماز نہیں ٹوٹی۔ (ج ا ص ۱۱۵)

۱۸۱۔ جو شخص مر گیا اس کے ذمہ نمازیں رہ گئیں اس نے وصیت کی تو ہر نماز کے بدلے مثل صدقہ فطر کفارہ دے۔ (ج ا ص ۱۳۶)

۱۸۲۔ ایک شخص نے چار رکعت نماز ایک ایک رکعت چاروں طرف تحری سے پڑھی نماز ہوگئی۔ (ج ا ص ۷۰)

۱۸۳۔ فجر کی نماز میں کبھی کبھی قنوت پڑھ لیا کرے اکثر چھوڑ دیا کرے۔

(ج ا ص ۱۲۳)

۱۸۴۔ کسی خطیب نے بغیر وضو کے خطبہ پڑھ دیا تو جائز ہے مع الکراہت۔

(ج ا ص ۱۵۶)

۱۸۵۔ جو خطیب سے دور ہو اس پر خاموش رہنا واجب نہیں درود و ذکر کرنا مباح

(ج ا ص ۱۵۶)

۱۸۶۔ ذمی سے شراب اور مردار کی کھال کی قیمت کا بیسواں حصہ وصول کیا جائے گا۔ (ج ا ص ۲۰۶)

۱۸۷۔ اگر عورت کی طرف دیکھا اور تفکر کیا جس سے منی خارج ہو گئی تو روزہ نہیں ٹوٹا۔ (ج ا ص ۲۲۸)

۱۸۸۔ دبر میں لکڑی یا لوہا داخل کیا تو روزہ نہیں ٹوٹتا۔ (ج ا ص ۲۲۸)

۱۸۹۔ اگر مرد نے اپنی انگلی دبر میں داخل کر دی تو روزہ نہیں ٹوٹا۔ (ج ا ص ۲۲۹)

۱۹۰۔ اگر عورت نے اپنی انگلی اپنی شرم گاہ میں داخل کر دی تو روزہ نہیں ٹوٹا۔ (ج ا ص ۲۲۹)

۱۹۱۔ اگر عورت سے فرج کے علاوہ جماع کیا، انزال نہیں ہوا تو روزہ نہیں ٹوٹا۔ (ج ا ص ۲۲۹)

۱۹۲۔ اگر عورت مرد نے قصداً جماع کیا تو مرد پر کفارہ قضا دونوں لازم ہیں عورت پر صرف قضا لازم ہے۔ (ج ا ص ۲۳۱)

۱۹۳۔ اگر عورت سے زبردستی صحبت کی تو اس پر قضا بھی لازم نہیں۔ (گویا اس کا روزہ ٹوٹا ہی نہیں) (ج ا ص ۲۳۱)

۱۹۴۔ دو عورتیں آپس میں چپٹی لڑائیں انزال نہ ہو تو روزہ نہیں ٹوٹا۔ (ج ا ص ۲۲۸)

۱۹۵۔ مرد نے عورت کی دبر زنی کی انزال بھی ہو گیا تو مرد پر قضا لازم ہے کفارہ لازم نہیں۔ (ج ا ص ۲۳۱)

۱۹۶۔ پہلے بھولے سے جماع کر لیا روزہ یاد نہ تھا پھر قصداً جماع کر لیا کہ اب روزہ نہیں تو کوئی کفارہ نہیں۔ (ج ا ص ۲۳۰)

۱۹۷۔ حالت اعتکاف میں بغیر شہوت کے مباشرت کی تو کوئی مضائقہ نہیں۔ (ج ا ص ۲۳۸)

۱۹۸۔ حرم مدینہ میں کسی نے درخت کاٹا یا شکار کیا تو اس کے جسم پر جو کچھ ہے وہ چھین لیا جائے گا اور وہ چھیننے والے کے لیے حلال ہے نہ جزا ہے نہ قیمت۔ (ج ۱ ص ۲۴۹).

۱۹۹۔ عورت کو سوگ میں سیاہ کپڑا پہننا جائز ہے۔ (ج ۲ ص ۱۸۵)

۲۰۰۔ جس نے جانور سے جماع کیا اس پر تعزیر ہے۔ (ج ۲ ص ۲۹۸)

حضرات آپ کے دیکھنے کے لیے یہ وحید الزمان صاحب غیر مقلد نے نبی کی فقہ مرتب فرمائی ہے۔ وحید الزمان صاحب لکھتے ہیں اس کتاب کا مطالعہ کرنا نفل سے زیادہ ثواب ہے۔ (کنز الحقائق) غیر مقلدین سے درخواست ہے کہ ہر فرض نماز کے بعد ایک دفعہ ان دوسو مسائل کی تلاوت کرلیا کریں اور یہ بھی بتائیں کہ کیا سکھوں نے اپنے گرو یا مرزائیوں نے اپنے نبی کی طرف بھی کبھی ایسی خرافات منسوب کیں یا یہ صرف لامذہبوں کا ہی حصہ ہے۔ حضرات غیر مقلدین اگر یقین رکھتے ہیں کہ ہمارے علماء قرآن وحدیث کے موافق مسائل بیان کرتے ہیں تو ان مسائل کے موافق ایک ایک صحیح صریح غیر معارض حدیث پیش کردیں اگر وہ ان مسائل کو حدیث کے خلاف سمجھتے ہیں تو یہ اعتراف کریں کہ اہل حدیث کہلانے والے علماء حدیث کے خلاف مسائل لکھتے ہیں پھر ہر مسئلہ کے خلاف ایک ایک صحیح صریح غیر معارض حدیث لکھ کر ان مسائل کی تردید کردیں اب تک تو یہ مسائل ان کو مسلم ہیں کیونکہ ابھی تک کسی غیر مقلد نے یہ کام نہیں کیا۔ اگر کوئی صاحب اس پمفلٹ کا جواب لکھنا چاہیں تو ضرور لکھیں مگر قرآن و حدیث سے جواب دیں جواب میں اپنا قیاس پیش نہ کریں کہ کار شیطان ہے نہ کسی امتی کا قول پیش کریں کہ شرک تقلیدی ہے نہ مخالفین کو گالیاں دیں کہ یہ شرمناک شکست ہے۔